# ادبیات

## تبرکات

از حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

ذیل میں وہ قطعۂ تاریخ درج کیا جاتا ہے وہ حضرت مرحوم نے راندیر ضلع سورت کی بڑی مسجد کی تعمیر پر بطور قطعۂ تاریخ کے لکھا تھا۔ یہ قطعہ راندیر کے ایم ذکی ملا صاحب کی معرفت ہم کو ملا ہے۔ (برہان)

اللہ اللہ اہلِ راندیر    بر ہمتِ شان صد آفرین است    تجدید نمودہ مسجدے کو    ز آثارِ قدیم فاتحین است
در زینت و خوبی و نکوئی    خجلت دہِ نقشہائے چین است    ہر رنگ کز دست لغر پیدا است    ہر نقش درست و دلنشین است
بر روئے زمیں ز رحمتِ حق    فردوس برائے مومنین است    بشنو کہ چساں زبانِ حالش    بر ذات عماد مکتہ چین است
ایں مسجد اگر دیگر مساجد    ہستند بعین بہترین است    حیرت چہ کنی مگر نہ بینی    متولی او امامِ دین است
پر نور رشد سپاہی و لاڑہ    کیں شمع ہدیٰ درو مکین است    قائم بادا برفعت و شان    تا سایۂ چرخ بر زمین است
ابر کرم و سخا محمد[1]    برپا کن ایں حصارِ دین است    راندیر کند چو فخر برسطے    سرمایۂ نازشش ہمین است
یسعیٰ و یفید ہم فینسی    مشہور بہ فینسی ازین است    اربابِ کرم ز قومِ بوہرہ    چوں ہمتِ شان بکارِ دین است
تائید و عطائے ایں کریماں    از عمدہ معاونین این است    با دام و درم کسے کہ یا رب    در خدمتِ ایں شعارِ دین است
الطافِ تو کارسازِ او باد    فضلِ تو علیہم اجمعین است    تاریخ بناش بے ششش و پنج    زَیَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِین است
۱۳۳۴ھ

---

جس گھڑی اتمام مسجد کا ہوا    کان میں یہ غیب سے آئی صدا    ہے بہ لے محمود تاریخ بنا    سجدہ گاہِ اغنیائے باصفا
۱۳۳۴ھ
اختتامِ کارِ مسجد جب ہوا    میں نے چاہا لکھوں تاریخ بنا    ہاتفِ غیبی نے دی فوراً ندا    ثانی بیت المقدس ہو سنا
۱۳۳۴ھ
بشنو بشنو ز زبانِ ہاتف    سال او ثانی بیتِ معمور
۱۳۳۴ھ

[1] جناب محمد فینسی مرحوم مراد ہیں جن کے اہتمام سے مسجد کی تعمیر جدید ہوئی۔